9واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 20 مئی 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز جمعرات 25اپریل2024 کے ایجنڈا معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لیہ: ایم سی فتح پور سیوریج سسٹم کی بحالی کے لئے جیٹنگ مشین خریدنے سے متعلق تفصیلات

*104: جناب محمد اطہر مقبول: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ M.C فتح پور (ضلع لیہ) خود مختار ہے اور Financially بھی خود مختار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس M.C فتح پور میں جگہ جگہ سیوریج کا پانی کھڑا ہے کیونکہ سیوریج سسٹم بند ہے اور اس کا صفائی کا نظام خراب ہے Jetting مشین نہ ہونے کی وجہ سے یہ مسائل پیش آرہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت / MC- Jetting مشین خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک یہ مسائل حل ہو سکیں گے۔

(تاریخ وصولی 12مارچ2024 تاریخ ترسیل 30مارچ2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ میونسپل کمیٹی فتح پور (ضلع لیہ) خود مختار ادارہ ہے اور پنجاب لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ لاہور کے ماتحت کام کرتا ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی فتح پور میں جہاں کہیں بھی سیوریج بند ہوتی ہے اور پانی کھڑا ہوتا ہے تو فوری طور پر سکر مشین سے نکال دیا جاتا ہے۔ میونسپل کمیٹی فتح پور کے پاس جیٹنگ (Jetting) مشین نہ ہونے کی

وجہ سے مسائل پیش آتے ہیں اور ان کو حل کرنے کے لیے میونسپل کمیٹی کہروڑ اور میونسپل کمیٹی چوک اعظم سے گزارش پر جیٹنگ مشین منگواتے ہیں اور مسائل کو حل کرتے ہیں۔

(ج) ادارہ ہذا کے پاس فنڈز کی کمی ہے۔ جیٹنگ مشین کی خریداری کے لئے جلد از جلد فنڈز مہیا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تا کہ ایم سی فتح پور میں سیوریج سے متعلقہ مسائل حل ہو سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2024)

بروز جمعرات 25 اپریل 2024 کے ایجنڈا معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور شہر میں قبرستان کی تعداد ان کی گنجائش اور ماڈل قبرستان بنانے کی تجویز سے متعلق تفصیلات

*121: جناب احمد خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت لاہور شہر کی کل آبادی کتنی ہے؟

(ب) لاہور شہر میں اس وقت کل کتنے قبرستان کتنی کتنی اراضی پر ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کی آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں میت دفنانے کی گنجائش ختم ہوتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے لوگ بہت پریشان ہیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور شہر میں عوام الناس کی اس پریشانی کو ختم کرنے کے لیے ماڈل قبرستان بنانے کی تجویز زیر غور ہے اگر ہاں تو یہ قبرستان کہاں کہاں اور کتنی اراضی میں بنائے جا رہے ہیں نیز اس میں کیا کیا سہولیات رکھی جائیں گی۔

(ہ) یہ ماڈل قبرستان کب تک فنکشنل کر دیئے جائیں گے تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس وقت لاہور شہر کی آبادی 13,004,135 ہے۔(بمطابق مردم شماری 2023)

(ب) لاہور شہر میں کل قبرستانوں کی تعداد 849 ہے۔ علاوہ ازیں میانی صاحب قبرستان کا رقبہ 1206 کنال ہے اس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نوٹ: اس میں پرائیویٹ ہاؤسنگ سوسائٹی کے قبرستان شامل نہ ہیں۔

(ج) اس حد تک درست ہے کہ لاہور شہر کی آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں میت دفنانے کی گنجائش کم ہوتی جارہی ہے۔

(د) یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں عوام الناس کی اس پریشانی کو ختم کرنے کے لیے محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع لاہور کے زیر نگرانی درج ذیل ماڈل قبرستان بنائے گئے ہیں :-

1.Establishment of Shehr-e-Khamoshan Model Graveyard at Raiwind Road near Darbar Soofi Milan Deen, Lahore .

2.Shehr-e-Khamoshan Model Graveyard at Kahna Nau Road-Passage to Ghang Sharif, Lahore .

3.Shehr-e-Khamoshan Model Graveyard at near village Ahloo on Kat Road, Tehsil Cantt, Lahore .

4.Model Graveyard at Soa Asal Bedian Road, Mouza Dhulla Kulla, Tehsil Cantt. Lahore .

ماڈل قبرستانوں کی اراضی اور فراہم کردہ سہولیات کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تمام قبرستان فنکشنل ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2024)

بروز جمعرات 25اپریل2024 کے ایجنڈا معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ملتان۔ میونسپل کارپوریشن کی آمدن، منصوبہ جات اور تخمینہ لاگت سے متعلق ودیگر تفصیلات

* 141: جناب محمد ندیم قریشی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان میونسپل کارپوریشن کی آمدن سالانہ کتنی ہے اور کتنی آمدن رقم سالانہ حکومت سے ملتی ہے؟

(ب) اس کارپوریشن کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں ان سے کتنی رقم علیٰحدہ علیٰحدہ سالانہ ملتی ہے۔

(ج) پارکنگ اسٹینڈ اور بس اسٹینڈ کتنے کہاں کہاں ہیں ان کے ٹھیکہ جات کن کن کے پاس ہیں ان سے ماہانہ کتنی رقم مل رہی ہے۔

(د) پارکنگ اسٹینڈ اور بس اسٹینڈ کا ٹھیکہ کب دیا گیا تھا۔

(ہ) اس کارپوریشن کے کون کون سے منصوبہ جات پر کام ہو رہا ہے ان کے نام، تخمینہ لاگت ودیگر تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15مارچ2024 تاریخ ترسیل 16اپریل2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن ملتان کی سالانہ آمدن مبلغ-/2,200,190,000روپے ہے

(سال 2023-24) اور اس کے 02 ذرائع ہیں جن کی تفصیل درج مندرجہ ذیل ہے۔

(یہ میونسپل کارپوریشن کے بجٹ 2023-24 کے مطابق ہے۔)

1۔ گورنمنٹ گرانٹس مبلغ -/848,073,000 روپے

2۔ محکمانہ ذرائع آمدن (OSR) مبلغ -/1,352,117,000 روپے

کل آمدن سالانہ مبلغ -/2,200,190,000 روپے

(ب) میونسپل کارپوریشن ملتان کی آمدن کے مختلف ذرائع (نقشہ فیس، کنورژن فیس، پراپرٹی ٹیکس، سلاٹر ہاؤس، پارکنگ فیس اور لا انفورسمنٹ وغیرہ) ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میونسپل کارپوریشن ملتان کے زیر استعمال 08 پارکنگ اسٹینڈز ہیں جن کی کل آمدن تقریباً 07 ملین روپے ہے۔ بس اسٹینڈ میونسپل کارپوریشن ملتان کے پاس نہ ہیں وہ سیکرٹری RTA کے پاس ہیں۔ جو پارکنگ اسٹینڈز میونسپل کارپوریشن ملتان کے پاس ہیں اُن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پارکنگ اسٹینڈز کے سالانہ ٹھیکہ جات مورخہ 01.07.2023 سے دیے گئے تھے اور مورخہ 30.06.2024 تک موثر رہے گا۔ جبکہ بس اسٹینڈ کا ٹھیکہ میونسپل کارپوریشن ملتان کیطرف سے نہ دیا گیا ہے کیونکہ بس اسٹینڈ سیکرٹری RTA کے پاس ہے۔

(ہ)میونسپل کارپوریشن ملتان کے زیر سایہ 06 منصوبہ جات پر کام ہو رہا ہے جن میں مختلف سڑکوں کی بحالی اور تعمیر جاری ہے جن کی کل لاگت تقریباً 65 کروڑ روپے ہے جس کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2024)

گوجرانوالہ پی پی 65 کے عیسائی قبرستانوں کی چاردیواری بنانے سے متعلق تفصیلات

*55: جناب حسن علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 65 گوجرانوالہ کے کسی بھی عیسائی قبرستانوں کی چاردیواری نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان قبرستانوں کی چاردیواری نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں نے سرکاری قبرستانوں کی اراضی پر قبضہ کر رکھا ہے اور کافی قبرستانوں کی زمین سے مٹی کھود کر گڑھے بنا دیئے گئے ہیں۔

(ج) کیا حکومت اس حلقہ کے اقلیتی برادری کے قبرستانوں کی چاردیواری بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس مقصد کے لئے مالی سال
2023-24 میں کتنی رقم مختص ہے۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 65 گوجرانوالہ ڈسٹرکٹ کونسل کی حدود میں کل 12 مسیحی قبرستان ہیں جن میں سے 03 قبرستانوں بھٹی بھنگو، چک خلیل اور بھمووالی مسیحی قبرستانوں کی چاردیواری مکمل ہے باقی 09 قبرستانوں کی چاردیواری نہیں ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ کونسل گوجرانوالہ میں پی پی 65 کی حدود میں واقع کسی سرکاری قبرستان کی اراضی پر کسی قسم کا قبضہ نہ ہے اور نہ کسی قبرستان کی زمین سے مٹی کھود کر گڑھے بنائے گئے ہیں۔

(ج)09عدد مسیحی قبرستان جن کی چاردیواری نہ ہے جن کے تخمینہ جات تیار کئے گئے ہیں جن کی کل مالیت مبلغ 27.423 ملین روپے بنتی ہے کو حکومت پنجاب کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024 میں شامل کرنے کی منظوری لی جائیگی۔ منصوبہ جات کی تفصیل تتمہ "الف"تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

پی پی 65 گوجرانوالہ کے گاؤں / چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے سے متعلق تفصیلات

*58: جناب حسن علی: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 65 گوجرانوالہ میں حکومت کی طرف سے کسی بھی گاؤں / چکوک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے جس کی وجہ سے اس علاقہ کے گاؤں / چکوک اس دور میں بھی آلودہ / مضر صحت پانی پینے پر مجبور ہیں علاقہ میں پیٹ اور دیگر موذی امراض بہت زیادہ ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس پی پی 65 میں ہر یوسی لیول پر فوری فلٹریشن پلانٹ نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی4مارچ2024 تاریخ ترسیل 30مارچ2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ڈسٹرکٹ کونسل گوجرانوالہ میں کسی بھی گاؤں / چکوک میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ کیا ہے علاقہ میں پیٹ اور دیگر موزی امراض بہت زیادہ ہونے کے متعلق محکمہ ہیلتھ ہی بتا سکتا ہے۔

(ب) گورنمنٹ آف پنجاب نے واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے لیے آبِ پاک اتھارٹی قائم کی ہے جو محکمہ ہاؤسنگ کے ماتحت کام کرتی ہے۔اس بارے محکمہ ہاؤسنگ سے پوچھا جانا مناسب ہوگا،مزید یہ کہ فنڈز کی دستیابی کی صورت میں ڈسٹرکٹ کونسل یوسی لیول تک فلٹریشن پلانٹس نصب کر دے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

لاہور جی ٹی روڈ مناواں سے باغ والی پلی تک سیوریج سسٹم نہ ہونے سے متعلق تفصیلات

*63: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ مناواں لاہور باغ والی پلی سے لے کر سوئی گیس روڈ مومن پورہ روڈ تک سیوریج کا نظام نہیں ہے؟

(ب) سیوریج کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے گھروں کا پانی سڑک پر آجاتا ہے اور گاڑیوں کا کیا پیدل چلنا بھی مشکل ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت باغ والی پلی (سوئی گیس روڈ) میں سیوریج ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ مناواں باغ والی پُلی سے لے کر سوئی گیس روڈ مومن پورہ روڈ تک سیوریج کا نظام نہ ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ سوئی گیس روڈ پر جگہ جگہ پانی کھڑا رہتا ہے۔

(ج)مذکورہ علاقہ میں نالہ کی تعمیر کے لیے دفتر ہذا کی جانب سے مبلغ 38.518 ملین روپے کا تخمینہ تیار کر دیا گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے فنڈز کی دستیابی پر نالہ کی تعمیر کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

PC-1 کی کاپی تتمہ "الف" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

جہلم حلقہ پی پی 24 سوہاوہ شہر میں واٹر سپلائی سکیم سے متعلق تفصیلات

*87: سید رفعت محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 24 (ضلع جہلم) سوہاوہ شہر کے اندر واٹر سپلائی سکیم مکمل طور پر فلاپ ہو چکی ہے جس سے رہائشیوں کو پانی کی قلت کا سامنا ہے؟

(ب) مذکورہ شہر کو واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل نصب کئے گئے ہیں ان میں کتنے چالو حالت میں اور کتنے کب سے خراب ہیں نیز جو خراب ہیں ان کو حکومت کب تک ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل بتائی جائے۔

(ج) مذکورہ واٹر سپلائی ٹیوب ویلز کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر پچھلے تین سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی تفصیل بتائی جائے۔

(د) کیا سوہاوہ شہر کے رہائشیوں سے گھر وائز کتنا ماہانہ بل وصول کیا جا رہا ہے اور یہ رقم کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی جا رہی ہے اب تک کتنی رقم جمع ہوئی اور کتنی رقم خرچ ہوئی پچھلے دو سالوں میں خرچ کردہ رقم اور جمع شدہ رقم کی مکمل تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 05 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سوہاوہ شہر میں واٹر سپلائی بکڑالہ 1988 اور واٹر سپلائی ڈونگی سکیم 2007 میں تعمیر ہوئی ہیں اور دونوں چل رہی ہیں خراب ہونے کی صورت میں مشینری کو فوراً مرمت کروایا جاتا ہے۔ بکڑالہ اور ڈونگی دونوں واٹر سپلائیز شہر سے تقریباً 12 کلومیٹر دور ہیں

(ب) واٹر سپلائی بکڑالہ میں ایک کنواں ہے اور واٹر سپلائی ڈونگی میں چار کنویں ہیں جن سے اس وقت سوہاوہ شہر کو پانی کی سپلائی ہو رہی ہے۔ خراب ہونے کی صورت میں واٹر سپلائی مشینری کو روزمرہ بنیاد پر ٹھیک کروایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ پبلک ہیلتھ دونوں واٹر سپلائی سکیموں کی مزید بہتری کے لیے سروے کر رہی ہے تاکہ مشینری اور ڈسٹریبیوشن لائنوں کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

(ج) واٹر سپلائی سکیمز کی سالانہ مرمت و تعمیر پر تین سالوں میں ہونے والے خرچہ کی تفصیل:۔

2021-22 میں خرچہ تقریباً 0.283 ملین ہے

2022-23 میں خرچہ تقریباً 3.98 ملین ہے

2023-24 میں خرچہ تقریباً 2.30 ملین ہے

(د) جولائی 2023 سے -/500 روپے فی گھر بل وصول کیا جا رہا ہے

جنرل اکاؤنٹ میں بل جمع ہو رہا ہے۔

2022-23 کی انکم 2.31 ملین ہے اور خرچہ تقریباً 3.98 ملین ہے

2023-24 کی انکم 1.6 ملین ہے اور خرچہ تقریباً 2.30 ملین ہے

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

سابقہ حکومت میں لاہور کی صفائی کا معاہدہ ختم کرنے سے متعلق و دیگر تفصیلات

*172: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ حکومت کے دور میں ترک کمپنی اوزپاک اور البراک کے ساتھ لاہور کی صفائی کے معاہدے ختم کئے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان ترک کمپنیوں کو کروڑوں روپے کی ادائیگیاں بھی نہیں کی گئی تھیں اور ان کی مشینری بھی قبضے میں لے لی گئی تھی۔

(ج) کیا سابقہ حکومت نے لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی سے ہٹ کر کسی اور کمپنی سے لاہور کا کچرا اٹھانے کا معاہدہ کیا تھا۔

(د) یہ معاہدہ کس کمپنی سے ہوا تھا اور کتنی مالیت کا معاہدہ تھا۔

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ 21 دسمبر 2020 میں ترک کمپنی اوزپاک اور البراک کے ساتھ لاہور کی صفائی کا معاہدہ ختم کر دیا گیا تھا۔

(ب) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے ترک کمپنی اور اوزپاک کو لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے سال 2023 میں تمام رقوم کی ادائیگی کر دی گئی تھی جس کی بنیاد پر اوزپاک اور لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے درمیان Settelement Agreement پر بھی دستخط ہو چکے ہیں اور مشینری اور گاڑیاں بمہ تمام سامان کی ادائیگی بھی کر دی گئی ہے۔

لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے قبضہ میں جو مشینری اور گاڑیاں ہیں اس میں سے 80 فیصد ناقابلِ استعمال ہیں۔ سیٹلمنٹ ایگریمنٹ کی کاپی تتمہ "الف" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ البراک کے ساتھ حکومت کی ہدایات پر ادائیگیوں پر بات چیت اور میٹنگز جاری ہیں۔ جیسے ہی البراک کے کلیمز کا حتمی فیصلہ ہو گا، ادائیگی کر دی جائے گی۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی خود ہی اس کی صفائی اور کچرا اٹھانے کا کام سر انجام دے رہی ہے۔ صرف سیکنڈری ویسٹ کے لیے لوکل ٹرانسپورٹرز کو کنٹریکٹ دیا گیا ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے کسی کمپنی کے ساتھ کوئی معاہدہ ہی نہیں ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

میاں چنوں: چک نمبر 15L / 128 تا پل نہر لوئر باری دو آب سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*205: جناب بابر حسین عابد: کیا لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں چنوں چک 15L / 128 تا پل نہر لوئر باری دو آب سڑک کی لمبائی کتنی ہے؟

(ب) اس سڑک کی از سر نو تعمیر کب شروع ہوئی تھی اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے۔

(ج) کتنا کام سڑک پر ہوا ہے کہاں تک سڑک مکمل ہوئی ہے کتنی رقم خرچ ہوئی ہے کتنا کام سڑک کا کہاں سے کہاں تک بقایا ہے اس کے لیے کتنی رقم درکار ہے۔

(د) اس کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا تھا۔

(ہ) بقایا سڑک مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مذکورہ سڑک کی کل لمبائی 4.4 کلومیٹر ہے۔

(ب) ضلع کونسل خانیوال نے سال 23-2022 میں 1.22 کلومیٹر تخمینہ لاگت 6 ملین روپے از طرف چک نمبر 15L / 128 مرمت کیا تھا باقی پورشن C&W ڈیپارٹمنٹ نے مرمت کیا تھا۔

(ج) ضلع کونسل خانیوال نے 1.22 کلومیٹر کا پورشن مبلغ 60 لاکھ روپے میں سال 23-2022 میں ہی مکمل کر لیا تھا نقشہ بمعہ تصاویر تتمہ 'الف' تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی۔ بقیہ پورشن کی مرمت محکمہ C&W نے مکمل کر لی ہے۔

(د) 1.22 کلومیٹر کے لیئے ٹھیکہ میسرز رفیق سہو کو ملا تھا۔

(ہ) ضلع کونسل خانیوال نے 1.22 کلومیٹر کا پورشن مکمل کر لیا تھا۔ بقیہ پورشن کی مرمت محکمہ C&W نے مکمل کر لی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

میاں چنوں: شہر میں واٹر سپلائی کے لیے ٹیوب ویل اور واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلق تفصیلات

*208: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میاں چنوں شہر کی حدود میں کتنے واٹر سپلائی کے لیے ٹیوب ویل کہاں کہاں نصب ہیں شہر کی کتنی آبادی کو واٹر سپلائی کی سہولت ہے؟

(ب) مزید کتنے ٹیوب ویل کی واٹر سپلائی کے لیے ضرورت ہے۔

(ج) کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب ہیں کتنے بند ہیں اور کتنے چالو حالت میں ہیں جو بند ہیں ان کی بند ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(د) کتنی آبادی میں مزید واٹر فلٹریشن لگانے کی ضرورت ہے۔

(ہ) میاں چنوں شہر میں صفائی کے لیے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں کتنی مشینری ہے اور دیگر کون کون سا سامان ہے۔

(و) کیا یہ درست ہے کہ میاں چنوں شہر کی حدود میں ہر گلی کے آخر پر MC کی طرف سے کوڑا کرکٹ کے لیے ڈرم نصب تھے وہ کہاں گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سال 1985 میں واٹر سپلائی سکیم بنائی گئی تھی جو سال 2002 تک قابل استعمال رہی اور سال 2002 میں ڈیلیوری سپلائی پائپ لائن ناکارہ ہونے کی وجہ سے واٹر سپلائی بند ہو گئی اس کے بعد میونسپل کمیٹی میاں چنوں کے پاس کوئی واٹر سپلائی سکیم نہ ہے اور نہ کوئی واٹر سپلائی ٹیوب ویل قابل استعمال ہے۔ میونسپل کمیٹی میاں چنوں اپنی کمزور مالی حالت کی وجہ سے نئی واٹر سپلائی پائپ لائن نہ ڈلوا سکتی ہے۔

(ب) موجودہ واٹر سپلائی سکیم مکمل طور پر (Abundant) ناکارہ ہو چکی ہے۔ 10 عدد نئے واٹر سپلائی ٹیوب ویل لگائے جانے مقصود ہیں نئی واٹر سپلائی پائپ لائن ڈالنے پر تخمینہ لاگت

-/9,33,79,000روپے آتا ہے اور میونسپل کمیٹی میاں چنوں اپنی کمزور مالی حالت کی وجہ سے اتنی خطیر رقم خرچ کرنے سے قاصر ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے ڈویلپمنٹ گرانٹ کی صورت میں ہی واٹر سپلائی پلائپ لائن ڈالی جاسکتی ہے۔ واٹر سپلائی پائپ لائن کا Estimate ہمراہ تتمہ "الف" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)س وقت میاں چنوں شہر میں زیر کنٹرول میونسپل کمیٹی میاں چنوں 15 واٹر فلٹریشن پلانٹ درج ذیل مقامات پر قائم ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں اور کوئی بھی واٹر فلٹریشن پلانٹ بند نہ ہے۔

1۔ دفتر بلدیہ 2۔ تحصیل کچہری کمپلیکس 3۔ کوٹھی نند سنگھ 4۔ بستی مسان 5۔ بستی سعود آباد 6۔ آفیسرز کلب 7۔ گوشت مارکیٹ تلمبہ روڈ 8۔ نزد بوائز ڈگری کالج 9۔ نزد غلہ گودام 10۔ حسنین آباد 11۔ ریلوے پھاٹک 12۔ محلہ عید گاہ 13۔ محلہ شمس پورہ 14۔ محلہ اسلام آباد 15۔ مشتاق کالونی۔

(د)سال 2019 میں میونسپل کمیٹی میاں چنوں کی حدود میں توسیع کی گئی اور توسیع کردہ درج ذیل علاقہ جات میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جانے ضروری ہیں۔

1۔ انصار کالونی 2۔ یسین کالونی 3۔ کوارٹر 15L/130 4۔ خورشید ٹاؤن 5۔ عبداللہ ٹاؤن 6۔ فخر ٹاؤن

(ہ)میاں چنوں شہر میں 178 عملہ شعبہ صفائی کام کر رہا ہے اور درج ذیل مشینری صفائی کے نظام کے لئے زیر استعمال ہے۔

1۔ 03عدد ٹریکٹر بمعہ ٹرالی 2۔ 02عدد فرنٹ لوڈر 3۔ 03عدد لوڈر رکشہ 4۔ 01عدد سیور جیٹنگ مشین 5۔ 01 عدد سکر مشین

(و)یہ درست ہے کہ سال 2011 میں Dust Bin شہر کے مختلف گلیات میں لگائے گئے تھے جواب ٹوٹ چکے ہیں اور میونسپل کمیٹی میاں چنوں اپنی کمزور مالی حالت کی بنا پر نئے Dust Bin نصب کرنے

کے قابل نہ ہے۔ صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے Dust Bin کی تنصیب ضروری ہے جس کے لئے جلد ہی تخمینہ تیار کر لیا جائے گا اور ADP 2025-26 میں اس عمل کو مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

راولپنڈی ڈسٹرکٹ کونسل کی آمدن اور 2020-23 تک پروجیکٹس سے متعلق تفصیلات

*211: جناب محمد بلال یامین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ کونسل راولپنڈی کی آمدن کے ذرائع کیا کیا ہیں نیز 2022 تا 2023 میں نقشہ جات کی مد میں کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل راولپنڈی نے سال 2020-21 تا 2022-23 میں کون کون سے پراجیکٹ پایہ تکمیل تک پہنچائے تحصیل وائز ان پراجیکٹس کے نام اور ان پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 22 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈسٹرکٹ کونسل راولپنڈی کی آمدن کے ذرائع کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ نیز ڈسٹرکٹ کونسل راولپنڈی کی نقشہ جات کی آمدن برائے سال 2022-23 مبلغ -/70,48,367 (ستر لاکھ اڑتالیس ہزار تین سو ستاسٹھ روپے) ہے۔

(ب)ڈسٹرکٹ کونسل راولپنڈی کی جانب سے سال 21-2020 تا 23-2022 پایہ تکمیل تک پہنچنے والے منصوبہ جات کی تحصیل وائز تفصیلات بشمول نام منصوبہ جات و لاگت تتمہ "ب" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)

لاہور: داروغہ والا میں فلٹریشن پلانٹ کی صفائی سے متعلق تفصیلات

*280: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور پی پی 150 داروغہ والا میں کل کتنے پانی کے فلٹریشن پلانٹ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقے اور پی پی 150 میں اکثر فلٹریشن پلانٹ خراب ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو پلانٹ چل رہے ہیں ان کی عرصہ دراز سے صفائی نہیں کی گئی جس کی وجہ سے شہریوں میں گردے اور مثانے کی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں۔ حکومت خراب فلٹریشن پلانٹ چلانے اور ان کی دیکھ بھال کا مناسب انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2024)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پی پی 150 واہگہ ٹاؤن ایم سی ایل کے کنٹرول میں صرف ایک فلٹریشن پلانٹ موجود ہے جو باقاعدہ استعمال میں ہے۔

(ب)جواب جز"الف" میں دیا جاچکا ہے۔مزید برآں اگرواٹر فلٹریشن پلانٹس خراب ہیں تو ان کے بارے میں محکمہ پبلک ہیلتھ سے جواب لیا جاسکتا ہے۔

(ج)جب سے مذکورہ فلٹریشن پلانٹ واہگہ زون ایم سی ایل میں نصب کیا گیا ہے اس کی متواتر صفائی و ستھرائی کا عمل جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 مئی 2024)</u>

لاہور	چودھری عامر حبیب
مورخہ 18 مئی 2024	سیکرٹری جنرل

بروز پیر20 مئی2024 کو محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب وقاص محمود مان	100
2	جناب محمد اطہر مقبول	104
3	جناب احمد خان	121
4	جناب محمد ندیم قریشی	141
5	جناب حسن علی	58-55
6	محترمہ راحیلہ خادم حسین	280-63
7	سید رفعت محمود	87
8	محترمہ عظمیٰ کاردار	98
9	محترمہ حناء پرویز بٹ	172
10	جناب بابر حسین عابد	208-205
11	جناب محمد بلال یامین	211